© rasailojaraid.com

اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اور اکثر و بیشتر ممالک میں جہاں مسلمان بستے ہیں آغاز و انتہائے رمضان المبارک کا اعلان رویت ہلال کمیٹیاں کرتی ہیں یا علمائے کرام پر لوگ اعتماد کرتے ہوئے یہ معاملہ ان پر چھوڑ دیتے ہیں۔ اور ان کے حکم و فتوی پر عمل کرتے ہیں۔ اس موقع پر بسا اوقات ایک ہی ملک میں دو دو اور تین تین حصوں میں مسلمان تقسیم ہو کر رمضان المبارک کا آغاز اور عیدالفطر ادا کرتے ہیں۔ پاکستان میں بھی اس سلسلہ میں متعدد بار قوم انتشار کا شکار ہوئی ہے اور لوگوں نے مختلف دنوں میں عیدیں ادا کی ہیں۔ گزشتہ برس بھی دو یقینی عیدیں ہو جاتیں اگر غیبی مدد نے رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین محترم کا ساتھ نہ دیا ہوتا۔

برطانیہ اور دیگر یوروپی ممالک میں بھی دو دو اور تین تین دنوں کے فرق سے رمضان اور عید منانے کا رواج ہے۔ وہاں کے مسلمان اور کسی چیز میں پاکستانی بھائیوں کی تقلید کریں یہ نہ کریں وہ کم از کم رمضان اور عید کے چاند کے حوالہ سے بڑے پکے مقلد ہیں اور اختلافِ آغازِ رمضان و عید میں پوری طرح پاکستانیوں کی تقلید کرتے ہوئے مکمل اختلاف کے ساتھ عید مناتے ہیں۔ اور تو اور اس معاملہ میں وہاں مقیم غیر مقلدین بھی تقلید میں مقلدین سے دو ہاتھ آگے ہیں اور وہ اپنی رویت یا قریبی مسلم ملک مراکش کی رویت پر اعتبار کرنے کی بجائے اپنے سعودی غیر مقلدین ائمہ کی تقلید میں رمضان المبارک اور عید کے چاند کے حوالہ سے سعودیہ کی مکمل تقلید کرتے ہیں۔ چنانچہ جس روز سعودی عرب میں روزہ ہو یہ روزہ رکھتے ہیں اور جس روز وہاں عید ہو یہ عید مناتے ہیں۔

چند ماہ قبل میرے برطانیہ کے وزٹ اور چند روزہ قیام کے دوران میری ملاقات جن علماء کرام سے ہوئی انہوں نے منجملہ دیگر مسائل کے رویت ہلال کے مسئلہ پر بھی گفتگو کی، علامہ ساجد الہاشمی صاحب نے تو کئی مفید کتابیں بھی اس موضوع پر عنایت کیں جن میں ایک کتاب العذب الزلال فی مباحث رویت الہلال کی نفیس فوٹو کاپی بھی شامل ہے۔

☆ الفقہ حقیقتہ الفتح والشق ☆ فقہ کے معنی ہیں کھولنا اور بیان کرنا ☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہم رویت ہلال کے حوالہ سے اپنی معروضات پیش کرنے کے ساتھ ساتھ یہ گزارش بھی کرنا چاہتے ہیں کہ اس مسئلہ کو ذاتی انا اور ہٹ دھرمی سے ہٹ کر حل کرنے کی اگر کوئی کوشش کی جائے تو یہ مسئلہ حل ہوسکتا ہے لیکن اگر شریعتِ مطہرہ کے طے شدہ اصولوں سے ہٹ کر اپنے اپنے مسلک اور اپنے اپنے بزرگوں کے اقوال اور اپنے اپنے خیالات کو ہی معیارِ حق مان کر کوئی فیصلہ کیا جانا ہے تو یہ مسئلہ کبھی حل نہیں ہوسکتا اور اس طرح عید یا رمضان کے ایام میں جو بھی گڑ بڑ واقع ہوتی رہی ہے، ہو رہی ہے، یا ہوتی رہے گی، اس کے ذمہ دار مکمل طور پر ایسے علماء حضرات ہوں گے جو انا و ہٹ دھرمی کے بتوں کو پاش پاش کرنے کی صلاحیت سے محروم ہیں، چنانچہ عنداللہ اس بت پرستی پر ان کا جو مواخذہ ہوگا اس کے لئے انہیں تیار رہنا چاہیے۔

زیرِ نظر شمارہ میں دو مضمون رویت ہلال کے حوالہ سے شامل ہیں جن میں سے ایک کا تعلق پاکستان کے مسائل رویت ہلال سے ہے جبکہ دوسرا خالصتاً برطانیہ میں رویت ہلال کے مسئلہ سے متعلق ہے۔ امید ہے قارئین ہر دو مضامین سے رویت ہلال کے مسئلہ میں خاصی معلومات حاصل کر پائیں گے۔ ایک اور اہم مسئلہ جو ہر ماہِ صیام میں پیش آتا ہے وہ خواتین کی نمازِ تراویح کا ہے، بعض مساجد میں تو خواتین مردوں کے ساتھ جاتی ہیں اور وہاں خواتین کے الگ مخصوص کمرے یا ہال ہوتے ہیں جہاں وہ مردوں کو نماز تراویح پڑھانے والے مرد امام ہی کی اقتداء میں تراویح ادا کرتی ہیں، لیکن وہ خواتین جو خود حافظہ ہوں یا وہ بچیاں جو حافظہ ہوتی ہیں اور ماہِ صیام میں قرآنِ کریم تراویح میں سنانے کا اشتیاق رکھتی ہیں انہیں سنانے کے مواقع بہت کم ہی مل پاتے ہیں اور یوں بعض بچیاں تو قرآن کریم بھلا ہی بیٹھتی ہیں جبکہ لڑکوں کو قرآن کریم سنانے کے مواقع تاحیات خوب میسر آتے ہیں۔ مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب نے ایک خوبصورت اجتہادی فتوی کے ذریعہ اس مسئلہ کا حل نکالا ہے جو ان کے ایک مفصل مضمون کی صورت میں شاملِ اشاعت ہے۔ ہم اپنے قارئین کو ماہِ صیام کی آمد کی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور رب کریم کی بارگاہ میں ملتمس ہیں کہ وہ امتِ مسلمہ کو ہر طرح کے فتنہ و شر سے محفوظ فرمائے اور افرادِ امت کو شریعتِ مطہرہ پر عمل کی توفیق مرحمت فرمائے (آمین)

☆ الفقہ حقیقتہ الفتح والشق ☆ فقہ کے معنی ہیں کھولنا اور بیان کرنا ☆

© rasailojaraid.com